حکومتِ پاکستان

(ریونیو ڈویژن)

فیڈرل بورڈ آف ریونیو

نوٹیفکیشن

SRO 1347(1)/2026۔ کسٹمز ایکٹ، 1969 (IV مجریہ 1969) کی دفعہ 82 کی ذیلی دفعہ (1) کو دفعہ 219 کے ساتھ ملا کر پڑھی جانے والی، سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990 کی دفعہ 50، وفاقی ایکسائز ایکٹ، 2005 کی دفعہ 40 اور انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001 (XLIX مجریہ 2001) کی دفعہ 237 کے تحت حاصل اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے، **فیڈرل** بورڈ آف ریونیو یہ ہدایت دیتا ہے کہ کسٹمز قواعد، 2001 میں درج ذیل مزید ترامیم کی جائیں گی، جو مذکورہ دفعہ 219 کی ذیلی دفعہ (3A) کے تحت، نوٹیفکیشن نمبر **S.R.O. 1081(I)/2026** مورخہ **6 جولائی، 2026** کے ذریعے پہلے ہی شائع کی جا چکی ہیں، یعنی:-

مذکورہ بالا قواعد میں باب **XLVIII** کے بعد درج ذیل نیا باب شامل کیا جائے گا، یعنی:-

باب XLIX

زائد المیعاد کارگو مینجمنٹ قواعد

1237۔ مختصر عنوان۔

یہ قواعد زائد المیعاد کارگو مینجمنٹ قواعد، 2026 کہلائیں گے۔

1238۔ دائرۂ کار۔—

(1) یہ قواعد لینڈ کسٹمز اسٹیشنز اور ہوائی اڈوں پر لاگو نہیں ہوں گے۔

(2) کسٹمز ایکٹ، 1969 کی دفعہ 82 کی ذیلی دفعہ (1) کی دفعات درج ذیل نوعیت کے سامان پر لاگو نہیں ہوں گی:

(a) کسٹمز ایکٹ، 1969 (IV مجریہ 1969) کے پہلے شیڈول کے باب 99 کے تحت درآمد کردہ اشیاء؛

(b) زیرِ ٹرانزٹ یا بین الاقوامی ٹرانس شپمنٹ کے تحت اشیاء؛

(c) ذاتی سامان (Personal Baggage) کے طور پر درآمد کردہ اشیاء؛

(d) LCL برآمدی کارگو؛ اور

(e) بلک کارگو۔

1239۔ دفعہ 82 کی ذیلی دفعہ (1) کی دفعات پر عمل درآمد کا طریقۂ کار۔

دفعہ 82 کی ذیلی دفعہ (1) کی دفعات پر عمل درآمد کے لیے درج ذیل طریقۂ کار اختیار کیا جائے گا، یعنی:-

جہاں ان قواعد کے تحت دفعہ 82 کی ذیلی دفعہ (1) کی شقوں (a) تا (d) کے مفہوم میں جرمانہ عائد ہونے کے قابل ہو، وہاں کسٹمز کمپیوٹرائزڈ سسٹم، گڈز ڈیکلریشن (GD) فائل کیے جانے کے وقت یا، جیسا کہ معاملہ ہو، سسٹم میں GD کے ریلیز میسج کے 24 گھنٹوں کے اندر، مذکورہ بالا دفعات کو بورڈ کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری کردہ اس نوٹیفکیشن، جس میں ایسے جرمانوں کی مقدار متعین کی گئی ہو، اور انچارج وزیر کی منظوری کے ساتھ پڑھتے ہوئے، خودکار طور پر جرمانے کی رقم کا تعین کرے گا اور سامان کے مالک یا اس کے مجاز ایجنٹ کو ایک الیکٹرانک نوٹس جاری کرے گا، جس میں اس طرح متعین کردہ جرمانے کی وضاحت کی جائے گی۔

(b) متعلقہ افسر کی جانب سے مذکورہ بالا حکم کمپیوٹرائزڈ سسٹم میں پاس کیے جانے سے قبل، تاجر یا اس کا مجاز کلیئرنگ ایجنٹ کمپیوٹرائزڈ سسٹم میں متعین کردہ جرمانہ قبول کرنے اور موجودہ ادائیگی ماڈیول کی ضروریات کے مطابق مذکورہ جرمانہ جمع کرانے کا اختیار رکھتا ہوگا، یا وہ اس جرمانے کو چیلنج کرنے کا اختیار استعمال کر سکتا ہے؛

(c) جرمانے کو قبول کرنے کی صورت میں تاجر **WeBOC Payment Module** کے مطابق جرمانے کی رقم ادا کرنے کا پابند ہوگا؛

(d) اگر تاجر ادائیگی کے لیے جاری کردہ نوٹس کو چیلنج کرنے کا اختیار استعمال کرتا ہے تو سسٹم اس معاملے کو متعلقہ کلکٹر یا قانون کے تحت اس کی جانب سے مجاز کسی افسر کو بھیجے گا، تاکہ نوٹس کے اجراء کے **پانچ ورکنگ دنوں** کے اندر حکم جاری کیا جا سکے۔ تاہم، **چیف کلکٹر آف کسٹمز** تحریری طور پر وجوہات قلم بند کرتے ہوئے اس مدت میں مزید **پانچ ورکنگ دنوں** کی توسیع کر سکتا ہے؛ اور

(e) اور اگر مجاز اتھارٹی نوٹس کو منسوخ کر دیتی ہے تو، جیسا کہ معاملہ ہو، سسٹم GD فائل کرنے کی اجازت دے گا یا قابل ادائیگی جرمانہ حذف کر دے گا۔ ،

جبکہ اگر نوٹس منسوخ نہ کیا جائے تو اتھارٹی کی جانب سے طے کردہ جرمانے کو سسٹم **WeBOC Payment Module** کے مطابق کارروائی کے لیے آگے بڑھائے گا۔

1240۔ اپیل کا طریقہ کار۔

ان دفعات کے تحت کسی حکم سے متاثرہ شخص، حکم جاری ہونے کے **پندرہ دن** کے اندر، متعلقہ دائرہ اختیار رکھنے والے کلکٹر کے سامنے اپیل دائر کر سکتا ہے۔ اپیل کا فیصلہ **چیف کلکٹر** کی جانب سے **پانچ ورکنگ دنوں** کے اندر کیا جائے گا۔

1241۔ یہ نوٹیفکیشن **1 اکتوبر، 2026** سے نافذ العمل ہوگا۔

[C.No.1(1)L&P/2025]

(زبیر شاہ)

سیکرٹری (قانون و طریقہ کار)